ہم شبِ قدر کیسے گزاریں؟

(شب قدر کی زیادہ سے زیادہ برکات حاصل کرنے کے لیے یہ مختصر رسالہ پڑھ لیجیے)

مؤلف: علامہ محمد محمود نقشبندی تونسوی عفی عنہ
استاذ درس نظامی جامعۃ المدینہ فیضان پیر پٹھان تونسہ شریف
امام وخطیب مسجد قادریہ نظامیہ عمر ٹاؤن تونسہ شریف

فہرست

لیلۃ القدر کی وجہ تسمیہ 3
رسول اللہ ﷺ کے صدقے امت کو لیلۃ القدر عطا ہوئی 3
فضائل لیلۃ القدر سورہ قدر کی روشنی میں 4
فضائل لیلۃ القدر حدیث کی روشنی میں 6
اس رات کو ضائع کرنے والا تمام خیر سے محروم ہے 6
شب قدر کو مخفی رکھنے کی وجہ؟ 7
کیا شب قدر رمضان کی ستائیسویں شب ہوتی ہے 7
شب قدر ہم کیسے گزاریں؟ 8

الحمدلله رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خاتم الانبیاء و المرسلین امابعد
فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بالسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ رب العالمین کا بے پناہ کرم ہے کہ اس نے ہمیں اپنے محبوب ﷺ کی امت میں پیدا کیا ہے ،اپنے محبوب ﷺ کے طفیل ہم پر بے شمار ایسے احسانات کیے جو پچھلی امتوں میں نہیں تھے۔انہی احسانات میں سے رمضان المبارک کا مہینہ ہے یہ سارا مہینہ برکتوں اور بخشش والا ہے لیکن اس کی ایک رات لیلۃ القدر امت محمدیہ کے لیے خدا کی طرف سے ایک عظیم احسان ہے اس رات میں اللہ تعالیٰ کا خصوصی لطف و کرم اتنا ہوتا ہے جو انسانی عقل و شعور سے ماوریٰ ہے ۔

لیلۃالقدر کی وجہ تسمیہ

اس رات کی دیگر راتوں پر شرافت وقدر کے باعث اس کولیلۃالقدر کہتے ہیں اور یہ بھی منقول ہے کہ چونکہ اس شب میں نیک اَعمال مقبول ہوتے ہیں اور بارگاہِ الٰہی میں ان کی قَدر کی جا تی ہے اس لئے اس کو لَیلَۃُ القَدر کہتے ہیں۔(تفسیر خازن ج ۴ ص ۴۷۳)

رسول اللہ ﷺ کے صدقے امت کولیلۃالقدر عطا ہوئی

تفسیر عزیزی میں حضرت شاہ عبد العزیز محدث دھلوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں :

حضراتِ صحابہ ٔکرام رضی اللہ عنہم نے جب حضرتِ شمعون رحمۃ اللہ علیہ کی عبادات وجہاد کا تذکرہ سنا تو انہیں حضرتِ شمعون رحمۃ اللہ علیہ پر بڑا رَشک آیا اور مصطفٰے جا نِ رَحمت ﷺ کی خدمتِ بابرکت میں عرض کیا: " یارَسُولَ اللہ ﷺ!ہمیں تو بہت تھوڑی عمریں ملی ہیں ،اِس میں بھی کچھ حصہ نیند میں گزرتا ہے تو کچھ طلب معاش میں،کھانے پکانے میں اور دیگر اُمورِ دُنیوی میں بھی کچھ

وَقت صرف ہوجا تا ہے۔لہٰذا ہم تو حضرتِ شمعون رحمۃ اللہ علیہ کی طرح عبادت کر ہی نہیں سکتے ، یوں بنی اِسرائیل ہم سے عبادت میں بڑھ جائیں گے۔" اُمت کے غمخوار آقا صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر غمگین ہوگئے۔ اُسی وَقت حضرتِ سَیِّدُنا جبرئیل اَمین علیہ السلام لے کر حاضر خدمت بابرکت ہوگئے اور تسلی دے دی گئی کہ پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم رَنجیدہ نہ ہوں ، آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیہِ وَالِہٖ وَسَلَّم کی اُمت کو ہم نے ہر سال میں ایک ایسی رات عنایت فرمادی کہ اگر وہ اُس رات میں عبادت کریں گے تو (حضرتِ) شمعون رحمۃ اللہ علیہ کی ہزار ماہ کی عبادت سے بھی بڑھ جائیں گے۔

(ماخوذ از تفسیرِ عزیزی ج۳ص۲۵۷بحوالہ فیضان رمضان)

فضائل لیلۃ القدر سورہ قدر کی روشنی میں

اس رات کی عظمت اور شرف کا بیان اس سے زیادہ کیا ہوسکتا ہے کہ رب نے کمال فصاحت و بلاغت کے ساتھ پوری سورت اس کی فضیلت میں نازل فرمائی۔

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

إِنَّآ أَنزَلۡنَٰهُ فِي لَيۡلَةِ ٱلۡقَدۡرِ (١) وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ (٢) لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ خَيۡرٞ مِّنۡ أَلۡفِ شَهۡرٖ (٣) تَنَزَّلُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ فِيهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمۡرٖ (٤) سَلَٰمٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطۡلَعِ ٱلۡفَجۡرِ (٥)

ترجَمۂ کنزالایمان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔ بے شک ہم نے اسے شبِ قَدر میں اُتارا اورتم نے کیا جا نا، کیا شبِ قدر؟ شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر، اِس میں فرشتے اور جبریل اُترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے، ہرکام کیلئے ، وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک۔

انا انزلناہ فی لیلۃ القدر:

اس رات کی عظمت اور شان ایک یہ ہے اس میں اللہ رب العالمین نے اپنی لاریب کتاب جو بقیہ تمام کتب سماویہ سے افضل ہو اعلی ہے اتاری ہے :

مفسرین کرام رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی سُوْرَۃُ الْقَدْر کے ضمن میں فرماتے ہیں : "اِس رات میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے قراٰنِ کریم لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا پر نازِل فرمایا اور پھر تقریباً 23 برس کی مُدّت میں اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اسے بتدرِیج نازِل کیا۔"

(تفسیرِ صاوی ج٦ص٢٣٩٨)

وما ادرک ما لیلۃ القدر :

جہاں کسی بہت بڑی شئ کی ایسی بڑائی جو انسانی عقل کے احاطے سے باہر ہو بیان کرنا مقصود ہو تو ایسا جملہ لایا جاتا ہے جیسے قیامت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :القارعۃ ما القارعۃ۔۔۔۔

یعنی رات اتنی عظمت اور بزرگی والی ہے جس کی بزرگی انسان کی عقل و شعور سے ماوری ہے سوائے اللہ عزوجل کے بیان کسی کی سمجھ میں نہیں آسکتی۔

چنانچہ پھر خود بیان فرمایا :

لیلۃ القدر خیر میں الف الشھر :

لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے افضل ہے

یعنی اس میں کوئی بھی نیکی کرنا ہزار مہینوں سے زیادہ نیکی کرنے کا ثوب ملتا ہے بلکہ ہزار مہینوں سے بھی زیادہ اب یہ کتنا ہے یہ رب عزوجل ہی جانتا ہے

اس رات میں عبادت کرنے والا 83 سال سے بھی زیادہ عبادت کرنے والے کی طرح ہے

تنزل الملائکۃ۔۔۔۔

اس میں فرشتے اترتے ہیں

مسند امام احمد بن حنبل کی ایک حدیث کے مطابق فرشتوں کی تعداد زمین کی کنکریوں سے بھی زیادہ ہوتی ہے وہ عبادت کرنے والوں کو سلام کرتے ہیں

فضائل لیلۃ القدر حدیث کی روشنی میں

• نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ من قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ"

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ سے روایت ہے، رسول ُاللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَ سَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ” جس نے اس رات میں ایمان اور اخلاص کے ساتھ شب بیداری کرکے عبادت کی تو اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہ بخش دیتا ہے۔

(بخاری، کتاب الایمان، باب قیام لیلۃ القدر من الایمان، ۱ / ۲۵، الحدیث: ۳۵)

اس رات کو ضائع کرنے والا تمام خیر سے محروم ہے

اس رات کو ضائع ہر گز نہیں کرنا چاہیے جو اس کو ضائع کرے گا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک فرمان کے مطابق وہ تمام بھلائی ا خیر و برکت سے محروم اور حقیقی محروم بدبخت ہے

چنانچہ ابن ماجہ کی روایت ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: (إنّ هذا الشّهرَ قد حضرَكُم وفيهِ ليلةٌ خيرٌ مِن ألفِ شَهرٍ من حُرِمَها فقد حُرِمَ الخيرَ كُلَّهُ ولا يُحرَمُ خيرَها إلّا محرومٌ)

اورحضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے روایت ہے کہ رمضان کا مہینہ آیا توحضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا”بے شک تمہارے پاس یہ مہینہ آیا ہے اور اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے ،جو شخص اس رات سے محروم رہ گیا وہ تمام نیکیوں سے محروم رہا اور محروم وہی رہے گا جس کی قسمت میں محرومی ہے۔

(ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب ما جاء فی فضل شہر رمضان، ۲ / ۲۹۸، الحدیث: ۱۶۴۴

شبِ قدر کو مخفی رکھنے کی وجہ؟

اللہ عزوجل نے اپنی حکمت کے تحت اس رات کو مخفی رکھا

اب اس کو مخفی کیوں رکھا اس بارے میں امام فخر الدین رازی علیہ الرحمہ نے بیان فرمایا :

جس طرح دیگر اَشیاء کو پوشیدہ رکھا،مثلاً اللہ عَزَّوَجَلَّنے اپنی رضا کو اطاعتوں میں پوشیدہ فرمایا تاکہ بندے ہر اطاعت میں رغبت حاصل کریں ۔ اپنے غضب کو گناہوں میں پوشیدہ فرمایا تاکہ ہر گناہ سے بچتے رہیں ۔اپنے ولی کو لوگوں میں پوشیدہ رکھا تا کہ لوگ سب کی تعظیم کریں ۔ دعاء کی قبولیت کو دعاؤں میں پوشیدہ رکھاتا کہ وہ سب دعاؤں میں مبالغہ کریں ۔ اسمِ اعظم کو اَسماء میں پوشیدہ رکھا تاکہ وہ سب اَسماء کی تعظیم کریں ۔اورنمازِ وُسطیٰ کو نمازوں میں پوشیدہ رکھا تاکہ تمام نمازوں کی پابندی کریں ۔توبہ کی قبولیت کوپوشیدہ رکھاتاکہ بندہ توبہ کی تمام اَقسام پر ہمیشگی اختیار کرے اور موت کا وقت پوشیدہ رکھا تاکہ بندہ خوف کھاتا رہے، اسی طرح شبِ قدر کو بھی پوشیدہ رکھاتا کہ لوگ رمضان کی تمام راتوں کی تعظیم کریں ۔(صراط الجنان)

کیا شبِ قدر رمضان کی ستائیسویں شب ہوتی ہے

یاد رہے کہ سال بھر میں شبِ قدر ایک مرتبہ آتی ہے اور کثیر روایات سے ثابت ہے کہ وہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ہوتی ہے اور اکثر اس کی بھی طاق راتوں میں سے کسی ایک رات میں ہوتی ہے۔ بعض علماء کے نزدیک رمضان المبارک کی ستائیسویں رات شبِ قدر ہوتی ہے اور یہی حضرتِ امام اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے۔

(مدارک، القدر، تحت الآیۃ: ۱، ص۱۳۶۴بحوالہ صراط الجنان)

اوراب تقریبا پوری دنیا میں اسی ستائیسویں پر عمل ہوتا ہے اور لوگ اسی رات میں عبادات کا اہتمام کرتے ہیں۔

اور اس بارے میں صراحت کے ساتھ صحیح احادیث بھی موجود ہیں

چنانچہ طبرانی نے اسناد صحیح کے ساتھ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

وقال النبي ﷺ: ''اِلتَمِسوا ليلةَ القدرِ ليلةَ سبعٍ وعشرين

لیلۃ القدر کو ستائیسویں شب تلاش کرو

اور حضرت ابی بن کعب تو قسم اٹھا کر کہتے

شب قدر ستائیسویں شب ہے [صحیح مسلم]

مگر چونکہ دوسرے طاق راتوں کا بھی احتمال ہے اس لیے رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں کو ذکر و عبادت کا بھی خاص اہتمام کرے ۔

شب قدر ہم کیسے گزاریں؟

اب سوال ہوتا ہے کہ اس رات کو ہم کیسے گزاریں تاکہ اس کے برکات زیادہ سے زیادہ ہمیں مل سکیں؟

تو اس بارے میں کچھ گذارشات پیش خدمت ہیں:

1: سب سے پہلے اللہ عزوجل سے اس مبارک رات میں توفیق عبادت طلب کریں کہ اس کی توفیق کے بغیر انسان کچھ بھی نہیں کرسکت۔پھر اس رات کی تیاری کے لیے دن کو کچھ آرام کرلیں تاکہ رات کو جاگنا اور عبادت کرنا آسان ہو جائے ۔اور اوفطاری کے بعد کھانا اتنا نہ کھائیں کہ رات کو جاگنامشکل ہوجائے۔

2:اس رات میں نیک کاموں کی زیادہ سے زیادہ کوشش کریں کیونکہ اس میں کوئی بھی نیکی کریں گے تو گویا وہ نیکی آپ نے 83 سال کیا ہو

مثلا غریب ،مساکین مسلمانوں کو صدقہ دینا اور زہے قسمت اہلسنت کے مدارس دینیہ کی امداد بھی ہوجائے کہ یہ اسلام کے قلعے ہیں اس میں انسانیت کی خدمت کے ساتھ دین اسلام کی ترویج و اشاعت کا ثواب بھی ملے گا۔

3: غسل کرکے اچھے کپڑے پہن لیں تا کہ عبادت میں اطمینان اور سکون حاصل ہو جائے ۔

4:اپنے حقوق کی معافی مانگیں اور دوسروں کو معاف کردیں تا کہ اللہ عزوجل بھی ہمیں معاف کردے شعب الایمان کی روایت میں ہے :

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لوگوں پر خصوصی نظرِ کرم فرمائی اور چار قسم کے لوگوں کے علاوہ سب کو معاف فرما دیا۔ " صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان نے عرض کی:- " یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وہ چار قسم کے لوگ کون ہیں ؟ " ارشاد فرمایا: {۱} ایک تو عادی شرابی {۲} دُوسرے والدین کے نافرمان {۳} تیسرے قطع رِحمی کرنے والے (یعنی رشتے داروں سے تَعلّقات توڑنے والے) اور {۴} چوتھے وہ لوگ جو آپس میں عداوت رکھتے ہیں اور آپس میں قطع تعلق کرنے والے۔"

(شُعَبُ الْاِیمان ج۳ص۳۳۶حدیث۳۶۹۵بحوالہ فیضان رمضان)

5:مغرب کے بعد اوابین ادا کریں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اوبین ادا کرے ان کے درمیان بری بات نہ کرے تو اللہ بارہ سال کی عبادت کا ثواب عطا فرماتا ہے اور ایک دوسری روایت میں اللہ جنت میں گھر بنائے گا۔

کوشش کریں اس کو ہمیشہ اپنے معمول میں رکھیں

6:نماز عشاء اور پھر نماز تراویح اور پھر نماز فجر جماعت کے ساتھ ادا کرے

حدیث رسول کے مطابق جو نماز عشاء اور فجر جماعت کے ساتھ پڑھے گا اللہ اس کو پوری رات کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا

(یادرہے! فرض نماز مسجد کی جماعت اولی کے ساتھ پڑھنا ہر مسلمان عاقل بالغ مرد پر واجب ہے ،جماعت کا ترک کرنا بہت بڑا گناہ ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ میرا دل کرتا ہے جماعت چھوڑنے والے کا گھر جلادوں)

7: اس کے بعد مسجد یا پھر گھر میں عبادت کرے اور اپنے اھل خانہ کو بھی عبادت کے لیے تیار کرے کہ یہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک طریقہ تھا

- اس میں جو اہم چیز ہے وہ یہ کہ اگر قضا نمازیں زندگی میں رہ گئی ہیں ان کا حساب کرکے ادا کرنا شروع کرے

(نوٹ:ان کا طریقہ نماز کے احکام کتاب حضرت علامہ الیاس قادری حفظہ اللہ کی کتاب سے دیکھ لیں)

یاد رہے فرض نماز جو قضا ہوئیں وہ ادا کرنے سے ہی ادا ہوں گے

بعض لوگ جمعۃ الوداع میں چار رکعت پڑھ کر سمجھتے ہیں اب سب نماز معاف ہوگئی اس کی کوئی اصل نہیں بلکہ محض ایک گھڑی ہوئی بات ہے۔

دعائے لیلۃ القدر

- حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہَا فرماتی ہیں :،میں نے عرض کی : یا رسول اللہ ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَ سَلَّمَ، اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ لیلۃ القدر کون سی رات ہے تو اس رات میں مَیں کیا کہوں ؟ارشاد فرمایا: تم کہو ’’اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیۡمٌ تُحِبُّ الۡعَفۡوَ فَاعۡفُ عَنِّیۡ‘‘ اے اللہ !،بے شک تو معاف فرمانے والا،کرم کرنے والا ہے،تو معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے تو میرے گناہوں کو بھی معاف فرما دے۔
- (ترمذی، کتاب الدعوات، ۸۴-باب، ۵ / ۳۰۶، الحدیث: ۳۵۲۴)
- اس کے علاوہ تلاوت قرآن پاک کریں
- درود پاک پڑھیں ۔ کم از کم ایک ہزار دفعہ اس رات پڑھ لینا چاہیے ۔
- نماز تہجد ادا کریں ۔حدیث رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کے مطابق فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز تہجد ہے اور یہ نماز اللہ کے قرب اور محبت پانے کا بہترین ذریعہ ہے ۔زہے قسمت ہمیشہ ہمارا معمول بن جاہے ۔
- صلاۃ التسبیح ادا کریں
- رو رو کر اللہ کی بارگاہ میں اپنی گناہوں سے توبہ کریں

انتباہ:توبہ صرف زبانی نہ ہو بلکہ اصل توبہ یہ ہے کہ جو گناہ ہوئے اس پر نادم و شرمندہ ہو اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا پکا عزم کرے

اور جو حقوق ادا کرنے ہیں وہ ضرور ادا کرے یا پھر صاحب حق سے معاف کروائے بغیر اس کے معاف نہیں ہوں گے کہ اللہ کا یہی قانون ہے اور نماز وغیرہ چھوٹے ہیں ان کو ادا کرنا شروع کرے ۔یہ ہے اصل توبہ (اللہ ہم سب کو نصیب کرے آمین)

- اس رات خصوصی دعائیں اپنے لیے ،والدین کے لیے اپنے ملک کے لیے خصوصا غزہ کے مظلوم مسلمانوں کے لیے کریں ۔اور احسان ہو گا اگر مجھ سیاہ کار (محمد محمود نقشبندی تونسوی)کے لیے دعائے مغفرت کریں۔

اللہ عزوجل اس بابرکت رات کے صدقے ہمیں دین دنیا اور آخرت کی بھلائیاں نصیب فرمائے آمین یارب العالمین

درخواست: اپنے بھائیوں کی خیر خواہی کے لیے اس پیغام خیر کو دوسروں تک پہنچائیں حدیث مبارک میں ہے الدال علی الخیر کفاعلہ نیکی کی طرف رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے

طالب دعا: علامہ محمد محمود نقشبندی تونسوی عفی عنہ

استاذ درس نظامی جامعۃ المدینہ فیضان پیر پٹھان تونسہ شریف

امام وخطیب مسجد قادریہ نظامیہ عمر ٹاؤن تونسہ شریف

03377649550

23-03-2025: